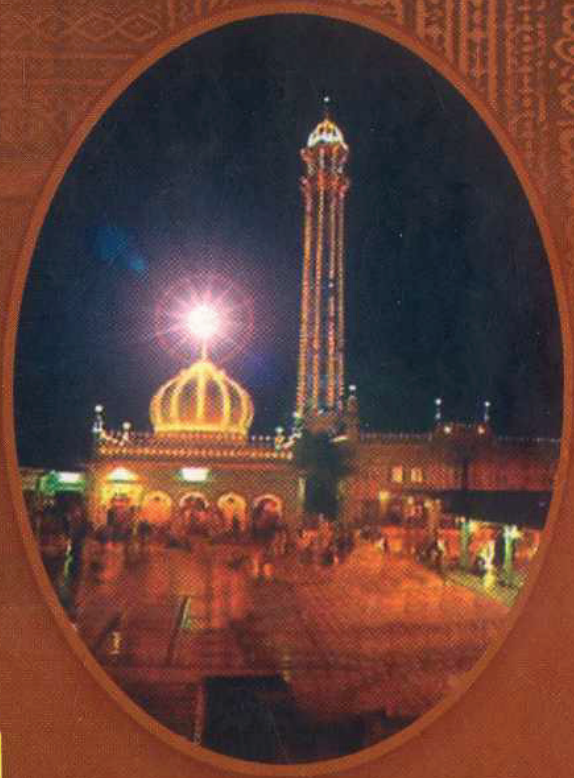


# سیدُ العطا

نکاح سیدہ باغیر سید کی شرعی حیثیت

جامع المعقول والمنقول  
حاوی الفروع والاصول تاجور شورتدریس ملک المدرسین  
حضرت والہ الامام  
امام مولانا عطاء محمد حشری گولڑی بنیادی و سرمدیہ



استاذ العلماء اکیڈمی خوشاب



دارالافتاء  
مدار العلم

قریش بَعْضُهُمْ أَكْفَاءُ بَعْضٍ (الْحَدِيث) کا صنف لایا

# سَيْفُ الْعَطَا عَلَى أَعْنَاقِ مَنْ طَغَى وَأَعْرَضَ عَنِ دِينِ الْمُصْطَفَا

حضرت پیر سید محمد علی شاہ گولڑوی کے مشہور فتویٰ اور ملفوظ  
متعلق بہ نکاح سیدہ باغیر سید کا بے لاگ شرعی تجزیہ  
اور ۱۹۹۲ء دربار عالیہ گولڑہ شریف میں سلسلہ ملفوظ و فتویٰ مذکور ایک  
واعظ کی غلط تشریحات اور بعض دیگر غرافات کا اسی زبان میں جواب

از

ملک المدرسین، فخر المناطقة، فقیہ العصر جامع معقول و منقول  
واقف فروع و اصول، عالم نبیل، فاضل جلیل، بقیۃ السلف  
حضرت العلامة حافظ عطا محمد بن مالوی حشمتی نظامی گولڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ



بسم الله الرحمن الرحيم  
(جملہ حقوق بحق استاذ العلماء اکیڈمی محفوظ ہیں)

نام کتاب	سیف العطا (نکاح سیدہ باغیر سیدی شری حیثیت)
مؤلف	ملک المدین، علامہ مولانا عطاء محمد چشتی گولڑوی، ہندیا لوی
	نور اللہ مرقدہ الشریف
تقدیم	شرف ملت مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمہ اللہ تعالیٰ
باہتمام	صاحبزادہ محمد اجمل عطا چشتی گولڑوی، مہتمم جامعہ غوثیہ
	مہریہ عطاء العلوم، ڈھوک دھمن (خیر آباد) پھر اڑ
تعاون	استاذ القراء قاری محمد یوسف سیالوی زید بچہ
سن اشاعت باراول	مئی 1994ء
سن اشاعت باروم	اپریل 2014ء / 1435 ہجری
تعداد	گیارہ سو
ہدیہ	

اہتمام اشاعت:

استاذ العلماء اکیڈمی، جامعہ غوثیہ مہریہ عطاء العلوم  
دھمن، داخلی پھر اڑ (خوشاب) 0342-7559591، 0300-5481958

تقسیم کار:

تفہیم الاسلام پبلی کیشنز، جامعہ رضویہ احسن القرآن دینہ  
sohailsialvi@gmail.com 0320- 58 50 951  
مکتبہ اہل السنہ پبلی کیشنز، شاندار بیکرز والی گلی، منگلا روڈ دینہ 0321-76 41 096

فرمان خداوندی

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ  
مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

أَعْمَى (القرآن)

(ترجمہ)

اور جو شخص میری (اس) نصیحت سے اعراض کرے گا، تو اُس  
کے لیے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اُس کو اندھا  
(رک کے قبر سے) اٹھائیں گے۔



## حسن ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	تعارف مصنف	۱
۱	سبب تالیف	۳۹
۲	کفو کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۴۰
۳	کفو کی شرعی تعریف میں ائمہ اربعہ سے کیا مراد ہے	۴۱
۴	کفو عورت کا حق ہے یا اس کے اولیاء کا؟	۴۱
۵	کیا کفو کا اعتبار صرف مرد کی طرف سے ہوتا ہے یا عورت کی طرف سے بھی؟	۴۲
۶	کفو کے بارے میں امام اعظم اور صاحبین کا مذہب	۴۲
۷	واعظ مذکور سے چند جہتیں سوالات	۴۴
۸	حضرت گولڑوی کے فتویٰ کی غلط تعبیر	۴۵
۹	مفتی کا دعویٰ ائمہ اربعہ میں سے کسی کے بھی موافق نہیں	۴۷
۱۰	وہ ائمہ جن کے نزدیک نکاح میں نسب کے لحاظ سے کفو غیر معتبر ہے	۴۸
۱۱	مفتی کا اختراعی مذہب	۴۹
۱۲	جمہور احناف کے دلائل	۵۰
۱۳	تفاضل کا اعتبار خلاف تعیم اور خلاف حدیث ہے	۵۲
۱۴	تمام نہاد مفتیوں کے دعاوی	۵۴
۱۵	قابل قریش میں تفاضل کا اعتبار نہیں	۵۶
۱۶	تعالیٰ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین	۵۹

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۷	مفتی کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ (طمانچہ)	۶۰
۱۸	امام مالک کے نزدیک کفو کا سرے سے اعتبار ہی نہیں	۶۲
۱۹	کفو کے متعلق امام شافعی کا مذہب	۶۲
۲۰	کفو کے بارے میں امام احمد حنبل کا مذہب	۶۴
۲۱	حضرت امام حسین کی صاحبزادیوں کے غیر ہاشمیوں سے نکاح	۶۶
۲۲	کفو کے بارے میں ائمہ اربعہ کا اجمالی ذکر	۶۷
۲۳	ایک چیلنج (مفتی مذکور حضرت گولڑوی کی کسی تصنیف سے اپنا موقف ثابت کر دے)	۶۸
۲۴	دلائل ابن ہمام اور ان مفتیوں کے فتوے	۷۳
۲۵	مفتی کے استدلال کے رد کی وجوہات	۷۸
۲۶	حسیب ونسیب پر ابن ہمام کی تصریح	۷۹
۲۷	حضرت گولڑوی کی تحریر کی تحریف	۸۰
۲۸	مفتی کا استدلال بالمرودود	۸۶
۲۹	بچہ دلاور است دزدے.....	۸۶
۳۰	بناسپتی حنفی مفتی	۹۰
۳۱	چہ نسبت خاک را با عالم پاک	۹۱
۳۲	امام مالک، امام ثوری، امام کوفی اور امام ابو بکر حصص کے نزدیک	۹۳
	کفو نہ لزوم نکاح میں معتبر ہے نہ صحت نکاح میں	
۳۳	مفتی کا نظریہ کفو حضرت غوث اعظم کے نظریہ کے بھی خلاف ہے۔	۹۴
۳۴	مفتی کا نظریہ کفو کا ائمہ اربعہ میں سے کوئی امام بھی قائل نہیں	۹۹
۳۵	تفاضل کا اعتبار حدیث قولی اور فعلی کے خلاف ہے	۱۰۱



نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۶	مفتی بمبندل حد قذف کا مستحق ہے	۱۰۲
۳۷	غیر ہاشمی قریش کے ساتھ تیناٹ فاطمیہ کے چند اہم نکاح	۱۰۳
۳۸	ظ میں زہر ہلاہل کو مگر کہ نہ سکا قند	۱۱۰
۳۹	حضور کا اظہار ناراضگی عدم جواز نکاح کی دلیل نہیں	۱۱۲
۴۰	بحول راوی کی حدیث کی شرعی حیثیت	۱۱۳
۴۱	تکفیر کا فتاویٰ حضور کے مسلک کے خلاف ہے	۱۱۴
۴۲	تکفیر کا مشورہ حضور کو لاؤنی کے مسلک کے خلاف ہے	۱۱۶
۴۳	احتمالات	۱۱۷
۴۴	فتاویٰ مہریہ کی عبارت پر بحث	۱۱۸
۴۵	عجمی اور عربی سے کیا مراد ہے اور اس کا مصداق کیا ہے	۱۲۱
۴۶	فتاویٰ کی عبارت پر بحث	۱۲۲
۴۷	فتاویٰ مہریہ پر اعتراضات	۱۲۳
۴۸	میرے اعتراضات جامعین ملفوظات و ناقلین فتاویٰ پر ہیں نہ کہ اعلیٰ حضرت کو لاؤنی پر	۱۲۴
۴۹	کسی سمو کی نشان دہی علمی دیانت ہے	۱۲۵
۵۰	حیب و نییب کی تصریح	۱۲۷
۵۱	عبارت کے حصہ دوم پر بحث	۱۳۰
۵۲	مفتیان بے سند کو چیلنج	۱۳۵
۵۳	لفظ اصلاً کا مفہوم	۱۴۰
۵۴	مرکز رحمت پر ناشائستہ گفتگو نازیبا ہے	۱۴۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۵۵	غیر کفو میں نکاح سیدہ کا ممتنع الا نفاق ہونا روا فض اور شیعوں کا مذہب ہے	۱۴۲
۵۶	عبارت فتاویٰ پر چند اعتراضات	۱۴۵
۵۷	عبارت ملفوظات کا تجزیہ	۱۵۱
۵۸	فتاویٰ مہریہ میں نکاح سیدہ سے متعلق قائم کردہ عنوان بھی محل نظر ہے	۱۵۲
۵۹	ملفوظات کے متعلق مفتی درگاہ گولڑہ شریف کی ایک قابل توجہ وضاحت	۱۵۳
۶۰	احتمالات	۱۵۷
۶۱	فتاویٰ مہریہ کی عبارت پر بحث	۱۶۲
۶۲	فتاویٰ کے استدلال پر اعتراضات	۱۶۴
۶۳	جامع فتاویٰ کا نظم عظیم	۱۶۴
۶۴	شرافت علی کو شرافت سببی پر فوقیت حاصل ہے (مسئلہ تفضیل عائشہ)	۱۶۹
۶۵	علماء احناف کا موقف، عجمی عالم عربیہ کی کفو ہے	۱۷۰
۶۶	عجمی عالم، علویہ اور سادات فاطمیہ کی کفو ہے	۱۷۵
۶۷	مفتی ماجن کے مبنی بر جہالت دلائل	۱۷۶
۶۸	مقبولان حق کی خانقاہوں میں اللہ کی رحمت دوری کی باتیں نازیبا ہیں	۱۷۹
۶۹	میرے اعتراضات حضرت اعلیٰ کی ذات مقدسہ پر نہیں بلکہ فتاویٰ کی طرف منسوب ہیں	۱۸۰
۷۰	اسناد اور سند کی اہمیت	۱۸۴
۷۱	شریعت محمدیہ علی صا جہا السلام، علماء اور مشائخ کے ساتھ مفتی کا استہزاء	۱۸۵
۷۲	کسی کمال کی مذمت اُس سے محرومی کی بین دلیل ہوتی ہے	۱۸۶
۷۳	ظ شرم "اُس کو" مگر نہیں آتی	۱۸۸



نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۷۴	منطق سے نا بلد مفتی جواب تو دے ( ایک چیلنج )	۱۹۱
۷۵	میری کردار کشی کی وجوہات	۱۹۴
۷۶	مفتی کی ٹیپ شدہ تقریر کے ایک مرکزی موضوع پر چند جواب طلب اعتراضات	۲۰۰
۷۷	لغت قرآن مجید اور احادیث کے آیتہ میں لفظ سید کے مفہام و مقام اطلاق	۲۰۸
۷۸	قرآن مجید میں لفظ سید کے ایک اور مستعمل پہلو کا ثبوت	۲۱۲
۷۹	یہ عقیدہ ہرگز درست نہیں کہ مشائخِ خطار و نسیان سے پاک ہوتے ہیں	۲۱۵
۸۰	ہر مینیر میں درج ایک واقعہ سے استشہاد	۲۱۹
۸۱	مجتہد سے بھی گاہے خطا سرزد ہو سکتی ہے	۲۲۲
۸۲	انبیاء اور مشائخ کی خطاؤں میں فرق	۲۲۳
۸۳	شرعی دلیل کی بنا پر مشائخ سے اختلاف گستاخی نہیں	۲۲۳
۸۴	تشہد میں انگلی اٹھانے کا معاملہ	۲۲۵
۸۵	تحریک خلافت اور اعلیٰ حضرت گولڈ وی کی مخالفت	۲۲۷
۸۶	آئمۃ اربعہ کے بارے میں ہمارا عقیدہ کیا ہونا چاہیے	۲۲۸
۸۷	اُستاد اور پیر و مرشد کی فیض رسانی کا فرق	۲۳۰
۸۸	اقامت کے دوران کھڑے ہونے کا مسئلہ اور خوشامدی مفتیوں کا کتمانِ حق	۲۳۶
۸۹	شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالویؒ کی حق پسندی	۲۳۹
۹۰	حضرت قبلہ بابو جی علیہ الرحمہ کی قابلِ تقلید پاسدارِ حق شریعت	۲۳۹
۹۱	مجددِ محبوب علیؑ تو آلِ مرحوم کا اعتراض اور قبلہ بابو جیؒ کا مسکت جواب	۲۴۱
۹۲	خانقاہوں پر ایک اور کراہت کا ارتکاب	۲۴۱
۹۳	جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ	۲۴۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۹۴	مولوی عبدالحقؒ کی طرف سے اجازتِ نکاح بھی ڈھونڈ قوم کے عباسی ہونے کی غمازی کرتی ہے	۲۵۰
۹۵	غیر عالم محمد خان کی قطعیّتِ بحیثیت کی صورت میں بھی مطابق مسئلہ قواعد فقہ حنفیہ نکاح سیدہ کی آخری اور فیصلہ کن حیثیت ڈھونڈ قوم کی نسبی تحقیق	۲۵۲
۹۶	خلاصہ بحث	۲۶۲
۹۷	بجواب نام و نسب شائع ہونے والے چند رسائل کا اجمالی تذکرہ	۲۶۷
۹۸	ایڈائے اہل بیت کی ایک انوکھی تعبیر کا ابطال اور اُس کی وضاحت	۲۶۹
۹۹	مصنف نام و نسب اور اُن کے مخالفین کو اس فقیر کا ایک مخلصانہ مشورہ	۲۷۲
۱۰۰	ایک ضروری وضاحت	۲۷۷
۱۰۱	شریعتِ مطہرہ کے ساتھ ایمان و عقیدہ سے متعلق چند اختتامی نتائجِ ضروریہ کا اجمالی تذکرہ	۲۷۸
۱۰۳	آخر میں قوم ڈھونڈ کی نسبی صحت پر ایک تاریخی کتاب کا عکس	۲۷۸